فارم کی خانہ پری سے متعلق ضروری ہدایات

- درخوست برائے شرکت امتحان داخلہ کا یہ آن لائن فارم صرف چہارم عربی تا دورۂ حدیث کے لیے ہے، دیگر درجات کے لیے فارم بھرنے کا نظام حسب سابق آف لائن ہوگا۔ امیدوار طلبہ آن لائن فارم پُر کرکے اجازت نامہ برائے شرکتِ امتحان داخلہ ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کرسکتے ہیں۔ فارم پُر کرنے کی آخری تاریخ ۲۶/ رمضان ۱۴۴۷ھ ۱۶/ مارچ ۲۰۲۶ء ہے۔
- دارالعلوم کی ویب سائٹ پر قواعدِ داخلہ موجود ہے، اسے توجہ سے پڑھ لیں۔
- ویب سائٹ پر Register New Account پر جاکر نیا اکاؤنٹ بنائیں۔ ہندوستانی طلبہ اکاؤنٹ بناتے ہوئے Indian کا اوپشن منتخب کریں اور غیر ملکی طلبہ Non-Indian کا اوپشن منتخب کریں۔ اکاؤنٹ بنانے کے بعد لاگ ان (Login) کرکے فارم کی خانہ پری کریں۔
- فارم میں نام، ولدیت، تاریخ پیدائش اور پتہ وغیرہ تمام مطلوبہ معلومات نہایت احتیاط کے ساتھ مکمل اور درست درج کریں۔ بعد میں معلومات میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوگی اور غلط ثابت ہونے کی صورت میں امتحانِ داخلہ میں شرکت کی قطعاً اجازت نہیں ہوگی۔
- اردو کالم میں اردو اور انگریزی کالم میں انگریزی حروف میں پُر کریں۔
- آدھار کارڈ / مطلوبہ دستاویز کی دونوں جانب کی صاف تصویر منسلک کریں۔ ہندوستانی طلبہ کے لیے آدھار کارڈ اور نیپال کے طلبہ کے لیے شہریت سرٹیفیکیٹ اپلوڈ کرنا لازمی ہوگا۔ (درخواست فارم پر کرنے کے لیے تصدیق نامہ سابق مدرسہ، برتھ پروف اور ایڈریس پروف لازمی نہیں ہے۔)
- فوٹو کے کالم میں حالیہ پاسپورٹ سائز فوٹو اپلوڈ کریں۔ (ایک اصل فوٹو اجازت نامہ پر چسپاں ہوگا اور ایک کاپی دفتر میں جمع کرنے کے لیے ہمراہ لائیں۔)
- درخواست فارم میں واٹس ایپ نمبر سرپرست کا درج کریں۔ چونکہ دارالعلوم دیوبند میں اسمارٹ فون ممنوع ہے؛ اس لیے طلبہ سادہ موبائل فون ساتھ لائیں اور اجازت نامہ کا پرنٹ لازماً اپنے پاس رکھیں۔
- ۴ تا ۸ شوال مطابق ۲۴ تا ۲۸ مارچ کے درمیان دارالعلوم میں آکر سو (100) روپے کا ٹوکن لے کر اجازت نامہ برائے شرکتِ امتحان داخلہ پر فوٹو لگا کر مہر لگوالیں۔ اس کے بعد ہی امتحانِ داخلہ میں شرکت کے مستحق ہوں گے۔

غیر ملکی طالب علموں کے لیے ہدایات

- غیر ملکی طلبہ اکاؤنٹ بناتے ہوئے Non-Indian کا اوپشن منتخب کریں اور پھر فارم کی خانہ پری کریں۔
- داخلہ فارم کے ساتھ پاسپورٹ اور ویزا کی مکمل تفصیلات درج کرنا اور متعلقہ دستاویزات منسلک کرنا ضروری ہے۔
- او سی آئی (OCI) کارڈ ہولڈرز ویزا کے بجائے او سی آئی کارڈ کی صاف فوٹو کاپی فارم کے ساتھ داخل کریں گے۔
- نیپال اور بھوٹان کے طلبہ کے لیے شہریت کارڈ (Citizenship Card) پیش کرنا لازم ہوگا۔
- غیر ملکی طلبہ (نیپال اور بھوٹان کے علاوہ) کے لیے دارالعلوم کے نام جاری شدہ تعلیمی ویزا لازمی ہے۔ کسی اور قسم کے ویزا پر داخلہ ممکن نہیں ہوگا۔

اجازت نامہ ملنے کے بعد سے متعلق ضروری ہدایات

- فارم درخواست داخلہ کا اندراج، امتحان میں شرکت کی ضمانت نہیں ہے۔ ۴ تا ۸ شوال مطابق ۲۴ تا ۲۸ مارچ کے درمیان دارالعلوم میں آکر سو (100) روپے کا ٹوکن لے کر اجازت نامہ برائے شرکتِ امتحان داخلہ پر فوٹو لگا کر مہر لگوالیں۔ اس کے بعد ہی امتحانِ داخلہ میں شرکت کے مستحق ہوں گے۔ اصل فوٹو کی ایک کاپی دفتر میں جمع کرنے کے لیے ہمراہ لائیں۔
- تمام منتخب ہونے والے جدید طلبہ کے لیے لازم ہوگا کہ وہ برتھ سرٹیفیکیٹ کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات میں سے کم از کم دو دستاویز کی کاپی دفتر تعلیمات میں جمع کریں: آدھار کارڈ (لازمی)، راشن کارڈ، ووٹر آئی ڈی، نواس پرمان پتر، پاسپورٹ۔ نیز، اپنے والد کا آدھار کارڈ اور سرپرست نامہ بھی ہمراہ لے کر آئیں اور فارم داخلہ کے ساتھ منسلک کریں۔

- سرحدی علاقوں (جموں وکشمیر، ویسٹ بنگال، منی پور، تریپورہ، آسام وغیرہ) اور ان کے اطراف کے منتخب جدید طلبہ وطنی تصدیق نامہ (ایفیڈیوٹ /Affidavit) بھی ضرور ہمراہ لائیں، اس کے بغیر داخلہ کی کارروائی آگے نہیں بڑھے گی۔ کیرالہ کے داخلے کے امیدوار طلبہ جناب مولانا عبدالشکور صاحب قاسمی سے تصدیق لے کر آئیں۔
- دارالعلوم دیوبند میں اسمارٹ فون ممنوع ہے؛ اس لیے طلبہ سادہ موبائل فون ساتھ لائیں اور اجازت نامہ کا پرنٹ لازماً اپنے پاس رکھیں۔

ہدایات برائے امتحان داخلہ

(۱) امتحان ہال میں اجازت نامہ ساتھ لانا ضروری ہوگا، اس کے بغیر امتحان داخلہ میں شرکت کے مجاز نہیں ہوں گے۔

(۲) امتحان شروع ہونے سے قبل دو گھنٹے بجتے ہیں۔

(الف) پہلی مرتبہ گھنٹہ بجنے پر طلبہ امتحان ہال میں پہنچ کر اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ جائیں۔

(ب) دوسری مرتبہ گھنٹہ بجنے اور سو (100) گھنٹہ مکمل ہونے کے بعد کسی بھی طالب علم کا امتحان ہال میں داخل ہونا ممنوع ہوگا۔

(ج) جن طلبہ کا جس روز امتحان نہ ہو وہ اس روز امتحان گاہ میں نہ آئیں۔

(۳) طلبہ عزیز ضروریات بشریہ سے فارغ ہو کر آئیں۔ شروع کے پہلے اور آخری گھنٹہ میں قضائے حاجت وغیرہ کیلئے اٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ البتہ دوسرے اور تیسرے گھنٹہ میں سخت مجبوری کی حالت میں اجازت ہوگی، مگر اپنے امتحان کے کمرہ کے معاون سے ٹکٹ لئے بغیر ہرگز نہ جائیں۔ اور امتحان ہال سے باہر نہ نکلیں، بیت الخلاء امتحان ہال ہی میں بنی ہوئی ہیں، اور بیت الخلاؤں پر باضابطہ چیکنگ ہوگی، اس کے بعد ہی بیت الخلاء جانے کی اجازت ہوگی۔

(۴) سادہ کاغذ، اخبارات یا دیگر کاغذات نیز موبائل یا اسمارٹ واچ (گھڑی) ہمراہ لے کر امتحان گاہ میں نہ آئیں۔ اگر کسی طالب علم کے پاس امتحان سے متعلق کوئی تحریر، یا کتاب یا موبائل برآمد ہوا تو امتحان سوخت ہو جائے گا۔

(۵) پرچۂ سوالات پر ہرگز کچھ نہ لکھیں، ایسی صورت میں اسے نقل کرانا تسلیم کرتے ہوئے امتحان سوخت کر دیا جائے گا۔

(۶) کاپی کا کوئی ورق ہرگز نہ پھاڑیں، اور کاپی کے اندر اپنا نام یا فارم نمبر نہ لکھیں اور نہ کوئی ایسی علامت بنائیں جس سے کاپی پہچان میں آسکے۔ خلاف ورزی کی صورت میں اس پرچے کے نمبر صفر شمار کئے جائیں گے۔

(۷) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اپنی کاپی کو دوسروں کی نگاہ سے بچا کر اس طرح لکھیں کہ کوئی طالب علم اس کی نقل نہ کرسکے، اگر ایسا پایا گیا تو نقل کرنے والے اور جس کی نقل کی جارہی ہے، دونوں کا امتحان سوخت کر دیا جائے گا، اور آئندہ امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

(۸) امتحان سے ایک دن قبل، دفتر تعلیمات کی طرف سے سیٹ نمبر کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔

(۹) امتحان ہال میں امتحان دینے کے لیے جو سیٹ آپ کے لیے متعین کی گئی ہے، اسی پر بیٹھنا ضروری ہے، اپنے اختیار سے سیٹ ہرگز نہ بدلیں، عدم تعمیل کی صورت میں آپ کو امتحان گاہ سے اٹھا دیا جائے گا۔

(۱۰) واضح ہو کہ امتحان گاہ جدید (شیخ الہند) لائبریری کا تہہ خانہ ہے۔

(۱۱) امتحان میں شرکت کیلئے شرعی وضع قطع کا ہونا لازمی ہے، اگر کوئی طالب علم مقطوع اللحیہ ہوگا تو امتحان ہال سے اٹھا دیا جائے گا۔

(۱۲) امتحان کے دوران باتیں اور کسی بھی طرح کا شور وغل ہرگز نہ کریں اور نظم وضبط برقرار رکھیں؛ ورنہ آپ دارالعلوم میں امتحان دینے سے محروم بھی قرار دیے جاسکتے ہیں۔